سوال نمبر : 01

اسلام کے نمایاں پہلوؤں پر روشنی ڈالیں۔

جواب

تعارف

اسلام خود کو اللہ کے سپرد کر دینے کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا، اپنی نعمتوں کو دے کر اس کو پروان چڑھایا، اس کو سیدھا راستہ دیا اور اس پر چلنے کی ہدایت کی۔

قرآن میں اللہ کا ارشاد ہے

"وہ شخص جو خود کو اللہ کے حوالے کر دے اور عملاً وہ نیک ہو تو حقیقتاً اس نے ایک بھروسے کے قابل سہارا تھام لیا۔" (لقمان : 22)

اسلام کی نمایاں خصوصیات میں معرفتِ الٰہی، شرک کی نفی، جامعیت، عالمگیریت، کاملیت اور دیگر شامل ہیں۔ دنیا میں موجود کسی مذہب میں بھی عقائد، عبادات، اخلاق حسنہ کو اس طرح سے نہیں بیان کیا گیا جس طرح

اسلام میں کیا گیا ہے۔ ضرورت اب اس امر کی ہے کہ
اسلام کے ان نمایاں پہلوؤں کو نہ صرف اجاگر کیا جائے بلکہ
ان کو اپنی زندگی میں نافذ بھی کیا جائے

2- اسلام کی مختصر تعریف

اسلام کے لغوی معنی سر جھکانے اور سپردگی کے ہیں۔ اسلام کے ایک اور لفظی معنی امن و سلامتی کے ہیں۔ اسلام کے اصطلاحی معنی یہ ہیں کہ آپ ﷺ اللہ سے جو تعلیمات لائے ان کی تصدیق کرنا اور اُن پر ایمان لانا ہے۔

قرآن میں اللہ نے ارشاد فرمایا:

ان الدین عند اللہ الاسلام۔ (ال عمران)

"بے شک اللہ کے نزدیک دین، اسلام ہی ہے۔"

3 اسلام کی نمایاں خصوصیات

اسلام کی نمایاں خصوصیات یہ ہیں:

تاریخ:______

۱ معرفت توحید کا حامل دین

آج یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ ہر مذہب کی اہم ترین خصوصیت اور سچائی دلیل معرفتِ الٰہی اور مسئلہ توحید ہے۔ اب تو مناظرے کے وقت بت پرست بھی اپنے دیوتاؤں کو جھوٹا کہنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ عیسائی بھی تثلیث میں توحید ثابت کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام ہی وہ واحد دین ہے جس نے توحید کو مکمل طور پر بیان کیا ہے۔ اسلام واضح کرتا ہے کہ جملہ جتنے انبیاءؑ و رسل بھیجے گئے وہ سب توحید کا پیغام لائے تھے۔

اللہؑ نے ارشاد فرمایا

وما ارسلنا من قبلک من رسول الا نوحی الیہ انہ لا الہ الا انا فاعبدون ۝ (الانبیاء: 25)

"آپ سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجے ان کو یہی وحی کی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں اور تم سب میری ہی عبادت کرو۔"

بقول اقبال

بیاں میں نکتہ توحید آ تو سکتا ہے
ترے دماغ میں بت خانہ ہو تو کیا کہیے

اسلام میں کیا گیا ہے۔ ضرورت اب اس امر کی ہے کہ
اسلام کے ان نمایاں پہلوؤں کو نہ صرف اجاگر کیا جائے بلکہ
ان کو اپنی زندگی میں نافذ بھی کیا جائے۔

2۔ اسلام کی مختصر تعریف

اسلام کے لغوی معنی سر جھکانے اور سپردگی کے ہیں۔ اسلام
کے ایک اور لفظی معنی امن و سلامتی کے ہیں۔ اسلام کے
اصطلاحی معنی یہ ہیں کہ آپ ﷺ سے جو تعلیمات
لائے ان کی تصدیق کرنا اور اُن پر ایمان لانا ہے۔
قرآن میں اللہ نے ارشاد فرمایا

ان الدین عند اللہ الاسلام۔ (ال عمران)
"بے شک اللہ کے نزدیک دین، اسلام ہی ہے۔"

3 اسلام کی نمایاں خصوصیات

اسلام کی نمایاں خصوصیات یہ ہیں۔

4 روحانیت پر مبنی دین

انسان روح اور جسم کا مجموعہ ہے۔ جسم کی ضروریات مادی اشیاء سے پوری ہو جاتی ہیں لیکن روح کی شادمانی کن چیزوں سے ممکن ہے۔ اللہ نے روحانیت حاصل کرنے کے لیے کچھ برائی والے کاموں سے بعض رہنے کی تلقین کی ہے مثلاً چوری، ڈاکا زنی، زنا، بدنظری وغیرہ اور اچھے اعمال کرنے کا حکم دیا مثلاً نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج وغیرہ۔
اس بات کی وضاحت اس مثال سے ہو سکتی ہے ایک گاڑی جس میں پٹرول بھی موجود ہے اور راستہ بھی کشادہ ہے لیکن اچانک راستہ بند ہو جاتا ہے تو برے اعمال بھی اسی طرح روحانیت کے راستے کو بند کر دیتے ہیں اور دوسری طرف سب موجود ہونے کے باوجود اور راستہ کھلا ہونے کے باوجود گاڑی کی رفتار آہستہ ہے تو نیک اعمال اس روحانیت کی گاڑی کی رفتار کو تیز کر دیتے ہیں۔

5 مکمل کتاب کا حامل دین:

اسلام ایک مکمل کتاب کا حامل دین ہے۔
ارشادِ باری تعالیٰ ہے

ذٰلک الکتٰب لاریب فیہ (البقرۃ : 2)

"یہ وہ کتاب ہے جس کے کتاب الٰہی ہونے میں
کوئی شک نہیں"۔

اگر قرآن آج کے زمانے میں نازل ہوتا تب بھی اس میں ایک لفظ کی ردوبدل کی ضرورت نا ہوتی۔ کیونکہ یہ نازل ہونے کے زمانے سے قیامت تک کے زمانے کے لیے ایک جامع کتاب ہے۔

اللہ نے فرمایا

"ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں"۔

6 اخلاق حسنہ پر مبنی دین

اسلام وہ واحد مذہب ہے جو اخلاق حسنہ کی ترغیب دیتا ہے

آپؐ نے فرمایا

بعثت لاتمم مکارم الاخلاق ومحاسن الاعمال

میں بزرگ ترین اخلاق اور نیک ترین اعمال کی تکمیل کے لیے

تاریخ: ________

بھیجا گیا ہوں"۔

اسلام نے بتایا کہ برے اخلاق چار چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں۔

(i) جہل (ii) ظلم (iii) شہوت (iv) غضب

جہالت ایک ایسی چیز ہے جو اچھی چیز کو برا اور بری چیز کو اچھا بنا کر پیش کرتی ہے۔

حضرت یوسفؑ کا بیان قرآن میں یوں نقل ہوا۔

"اگر میں عورتوں کی باتوں میں آ گیا تو جاہل ہو جاؤں گا"۔

ظلم کی تاثیر یہ ہے کہ انسان اس سے چیز کو غیر محل میں رکھتا ہے مثلاً نیکی کے مقام پر برائی یا نرمی کے مقام پر سختی اور سختی کے مقام پر نرمی۔

اللہ نے فرمایا

"بے شک شرک ظلم عظیم ہے"۔

شہوت سے انسان میں بے حیائی اور بخل پیدا ہوتا ہے۔

اللہ نے فرمایا

"زنا کے قریب بھی مت جاؤ یہ کھلی بے حیائی اور برا راستہ ہے"۔

اسلام نے بتایا کہ اچھے اخلاق بھی چار چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں:

1) صبر 2) عفت 3) شجاعت 4) عدل

صبر کے نتائج میں غصہ پی جانا، برداشت اور گھبراہٹ کا نہ ہونا ہے۔ صبر کا ذکر قرآن میں نوے مقامات پر ہوا ہے۔ امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں نصف ایمان کا نام صبر اور نصف کا نام شکر ہے۔

عفت کے ذریعے انسان میں حیا پیدا ہوتی ہے اور وہ بے حیائی اور برائی سے دور رہتا ہے

شجاعت کے نتائج میں اپنی عزت کو ملحوظ رکھنا، جان و مال کے ذریعے دوسروں کی مدد کرنا اور اپنے نفس کی باگ ڈور عقل کے سپرد کرنا ہے۔ آپ نے فرمایا "پہلوان وہ نہیں جو دوسروں کو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان تو وہ ہے جو غصے کے وقت خود کو سنبھال لے"۔

عدل کے نتائج میں افراط و تفریط کو چھوڑ کر درمیانی راہ اپنانا ہے۔

7. اشاعت علم کا حامل دین

اسلام نے علم کو ایک روشن چراغ کا نام دیا ہے۔ نبوالی

کے پیغام کی سچائی کا دعوے دار ہے۔ اسلام جہل کی سخت
نفی کرتا ہے۔ اسلام علم حاصل کرنے کو بھی عبادت کا نام دیتا ہے
کیونکہ علم ایمان کی بنیاد رکھتا ہے۔ اسلام سے پہلے یہ
دنیا جہالت میں ڈوبی ہوئی تھی۔ اور عرب کو تو اپنی اسی
حالت پر ناز تھا، پادری بھی بائبل کے چند حروف لکھ لینے
تک محدود تھے۔ چین اور ترکی کا بھی یہی حال تھا۔ اسلام نے
آکر علم کو اپنی سرپرستی میں لے لیا۔

اللہ نے قرآن میں فرمایا

"اللہ درجات بلند فرماتا ہے تم میں ان کے جو ایمان لائے اور
ان کے جن کو علم ملا۔"

8 **عملی دین**

اسلام ایک عملی دین ہے۔ اسلام مادیت اور روحانیت
دونوں کو ساتھ لے کر چلتا ہے۔

آپ کی ایک دعا ہے

اللھم انی اسئلک علما نافعا وعملا متقبلا۔

"اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والا علم اور مقبول عمل مانگتا
ہوں۔"

تاریخ: ....

۹ اخوت پر مبنی دین

اسلام اخوت اور بھائی چارے پر مبنی دین ہے۔ آپ ﷺ کے فیضان محبت سے اسلام میں داخل ہونے والے کے درمیان جو اخوت کا رشتہ قائم ہوا تھا اس کی نظیر تاریخ عالم میں نہیں ملتی۔ اسلام میں داخل ہونے سے مدینہ میں نہ صرف مسلمانوں کے کھانے اور پینے کا انتظام ہوا بلکہ محبت کا رشتہ بھی بنا۔

بقول اقبال

اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں
ہندوستان کا ہر پیر و جواں بے تاب ہو جائے

۱۰ انسانیت کو بلندی پر پہنچانے والا دین

اسلام سے پہلے مختلف مذاہب میں بانیان مذاہب کے لیئے مختلف اعتقادات تھے مثلاً یہودیوں کا اعتقاد کہ یعقوب، داؤود اور عزیرؑ کی نسبت کہ وہ ان میں سے ہر ایک اللہ کا بیٹا یا بڑا بیٹا تھا۔ اسی طرح مہابھارت کا بیان کہ کرشن جی مہاراج خالق عالم تھا۔ لیکن اسلام نے آ کر بتایا کہ اللہ جو بھی انبیاءؑ اور رسل بھیجے وہ سب

تاریخ: ______

انسان تھے بس ان کے مراتب روحانیت کے درجے کو بلند رکھا گیا تھا۔

اللہ فرماتا ہے۔

"اے حبیب ہم نے آپ سے پہلے جو بھی نبی بھیجے وہ سب انسان تھے ہم ان کی طرف وحی کیا کرتے تھے" (الانبیاء)

11 محبت تقسیم کرنے والا دین

اسلام کی خصوصیات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ یہ محبت تقسیم کرنے والا دین ہے

ایک مرتبہ ایک عورت نے آپ سے پوچھا

"کیا اللہ کا پیار اپنے بندوں کے ساتھ اس پیار سے زیادہ نہیں ہے جو ایک ماں کو اپنے بچے سے ہوتا ہے"

آپ نے فرمایا "یہ بات بالکل درست ہے"

آپ نے ایک اور جگہ فرمایا

ارحمو من في الارض یرحمکم من في السماء

"تم اہل زمین پر رحم کرو اللہ تم پر رحم کرے گا"

بقول اقبال

کرو مہربانی تم اہل زمین پر
خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر

مساوات کا حامل دین

اسلام برابری کی ترغیب والا دین ہے۔ مساوات کا مطلب یہ نہیں عالم بمقابل جاہل اور غدار بمقابل وفادار۔ یہ سب تو نظام دنیا اور نظام اخلاق کو خراب کر دے گا۔ مساوات کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص کو ایک ملک میں رہتے ہوئے جو حقوق میسر ہے وہ دوسرے کو بھی ہوں۔

مساوات کی مثال حضرت عمرؓ کے اس واقعے سے ملتی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمرؓ اور ان کا غلام ایک سفر پر تھے تو وہ دونوں وقفہ وقفہ سے گھوڑے پر سوار ہوتے کیونکہ پچھلی نشست پر ان کا سامان پڑا تھا۔ جب آخری منزل پر پہنچنے کا وقت آیا جہاں سپہ سالار معہ فوج استقبال کے لیئے موجود تھی وہاں کئی اور لوگ بھی خلیفہ کا پروٹوکول دیکھنے کے لیئے موجود تھے۔ وہاں ایک غیر مسلم نے ایک مسلمان غازی سے پوچھا کیا تمہارا خلیفہ وہ ہے جو گھوڑے پر سوار ہے تو اس نے نہایت متانت سے جواب دیا نہیں خلیفہ وہ ہے جو مہار پکڑے پیدل آ رہا ہے گھوڑے پر تو غلام ہے۔ مساوات کی ایسی مثال کہیں نہیں ملتی

بقول اقبال

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

تاریخ:

13 قومیت سے بالاتر دین

دنیا کے تمام مذاہب میں اور اقوام میں تین چیزیں لازمی موجود ہیں۔

1) رنگ 2) نسل 3) زبان

اسلام نے آکر ان تینوں امتیازات کو مٹا دیا اور سب کو ایک سطح پر لاکر کھڑا کر دیا اور برتر ہونے کے لیے تقویٰ کو بڑھانے کا حکم دیا۔

اللہ نے فرمایا

"اولین تو بشر کو مٹی سے بنایا گیا اور پھر اس کی نسل کو حقیر پانی سے چلایا۔"

آپؐ نے خطبہ حجۃ الوداع میں فرمایا

"کسی عربی کو کسی عجمی پر کسی عجمی کو کسی عربی پر کسی کالے کو کسی گورے پر کسی گورے کو کسی کالے پر کوئی فضیلت نہیں سوائے تقویٰ کے۔"

یہ امتیازات صرف اسلام نے ختم کیے۔

14 فساد کی مخالفت کرنے والا دین

اسلام وہ واحد دین ہے جس نے زمین پر فساد نہ کرنے کا

کا حکم دیا اور ظلم سے اجتناب کا کہا اور انصاف کی صدا بلند کی۔

اللہ نے فرمایا

جس نے کسی کو ناحق قتل کیا یا زمین پر فساد پھیلایا، اُس نے پوری انسانیت کو قتل کیا۔

۱٤ - عالمگیر دین

اسلام ایک عالمگیر دین ہے یہ کسی خاص نسل یا زمانے یا علاقے کے لیے نہیں بلکہ قیامت تک سب انسانوں کے لیے ہے۔ جس طرح دین عالمگیر ہے اسی طرح آخری رسالت بھی عالمگیر ہے۔

اللہ نے فرمایا

اے نبی ﷺ آپ ارشاد فرمائیں اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ الاعراف

خلاصہ بحث

مندرجہ بالا خصوصیات سے ثابت ہوتا ہے کہ انسانیت کے پاس اسلام کے سوا کوئی دوسرا راستہ نہیں۔ اسلام

تاریخ: ________

وہ واحد مذہب ہے جو دنیا کے ہر مسئلے کا حل پیش کر رہا ہے
جو کہ دوسرے مذاہب کے پاس نہیں اور نہ صرف حل دیتا
ہے بلکہ لوگوں کے سوالوں کے تسلی بخش جوابات
بھی دیتا ہے۔ اسی وجہ سے اسلام کو مذہب نہیں بلکہ
دین کہا جاتا ہے۔

x ═══════════════ x